

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

اگر کٹ لگنے کی وجہ سے خون بہنا شروع ہو جائے، تو اسے پینا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کٹ لگنے یا کسی اور وجہ سے خون بہا، تو اس کو پی لینا ناجائز و حرام ہے، اس لیے کہ بہنے کی مقدار جو خون نکلتا ہے، وہ ناپاک ہے اور اسے پینا حرام ہے۔ نیز اس میں انسانی جزء سے بلاوجہ شرعی انتفاع بھی ہے اور یہ بھی ناجائز ہے اور اگر بہنے کی مقدار نہ ہو تو وہ اگرچہ ناپاک نہیں لیکن پینا اس کا بھی جائز نہیں ہے۔ ردالمحتار میں ہے "(قولہ وہی نجسة نجاسة مغلظة) لأن الله تعالى سماها رجسا فكانت كالبول والدم المسفوح أبقاني" ترجمہ: شراب نجاست مغلظہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے ناپاک فرمایا ہے پس یہ پیشاب اور بہتے خون کی طرح ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الاشریة، ج 06، ص 449، دارالفکر، بیروت)

بنایہ شرح ہدایہ میں ہے "فإن كل واحد من الميتة والدم المسفوح ولحم الخنزير رجس أي نجس" ترجمہ: مردار، بہتے خون اور خنزیر کے گوشت میں سے ہر ایک ناپاک ہے۔ (البنایہ شرح الہدایہ، کتاب الطہارات، ج 01، ص 418، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

البحر الرائق میں ہے "إذا طحن سن الآدمي مع الحنطة أو عظمه لا يباح تناول الخبز المتخذ من دقيقتها لكونه نجسابل تعظيما له كي لا يصير متناولاً من أجزاء الآدمي" ترجمہ: جب انسان کا دانت یا ہڈی، گندم کے ساتھ پیس دی جائے تو ان کے آٹے سے بننے والی روٹی کا کھانا جائز نہیں ہوگا، اس وجہ سے نہیں کہ یہ ناپاک ہے بلکہ انسان کی تعظیم کی خاطر تاکہ وہ انسان کے اجزاء کو کھانے والا نہ بن جائے۔ (البحر الرائق، کتاب الطہارۃ، ج 01، ص 113، دارالکتب الاسلامی، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

کتبہ

المتخصص فى الفقه الاسلامى  
محمد عرفان مدنى عطارى



*Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)*



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)